

259

آیات نمبر 41 تا 52 میں وضاحت کہ مشرکین کی قرآن سے بیزاری کی اصل وجہ یہ ہے کہ
قرآن شرک کی سختی سے نفی کرتا ہے۔ اس کائنات کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے
۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے سامنے قرآن کی تلاوت ان کی بیزاری میں
اضافہ ہی کرتی ہے۔ مرنے کے بعد انسان کی ہڈیاں جب ریزہ ریزہ ہو جائیں گی تو انہیں وہی
اللہ دوبارہ زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤١﴾
ہم نے اس قرآن میں مضمون توحید کو بار بار مختلف انداز میں بیان کیا ہے تا کہ لوگ
اچھی طرح سمجھ لیں لیکن حالت یہ ہے ان کی نفرت اور زیادہ بڑھتی جاتی ہے قُلْ لَّوْ
كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾
اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ اگر اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود بھی ہوتے جیسا
کہ یہ مشرکین کہتے ہیں، تو وہ اب تک مالکِ عرش تک پہنچنے کی راہ ڈھونڈ چکے ہوتے
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾ وہ پاک ہے اور بہت برتر و بالا
ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ
الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی ان میں موجود ہے
سب اس کی تسبیح و تقدیس میں لگے ہوئے ہیں وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ
بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اللہ کی
حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کر رہی ہو مگر تم لوگ اس تسبیح و تقدیس کو سمجھ نہیں

سکتے اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ بلاشبہ وہ بڑا ہی بردبار اور بہت بخشنے والا ہے وَ
اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر
ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک نظر نہ آنے والا پردہ حائل کردیتے ہیں وَّ
جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ ہم ان کے
دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ کچھ نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال
دیتے ہیں تاکہ کچھ نہ سن سکیں وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا
عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ اور جب آپ قرآن میں ان کے بتوں کو چھوڑ کر صرف
تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو یہ الٹے پاؤں متنفر ہوکر بھاگ جاتے ہیں نَحْنُ
اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ ہمیں معلوم ہے کہ جب یہ
لوگ کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں تو ان کے اس سننے کی اصل غرض وغایت کیا
ہوتی ہے اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ جب وہ ظالم آپس میں بیٹھ کر سرگوشیاں کرتے
ہیں تو کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک ایسے آدمی کی پیروی کررہے ہو جس پر جادو کردیا گیا
ہے اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ذرا دیکھئے یہ آپ کے متعلق کیسی کیسی مثالیں بیان
کرتے ہیں، سو یہ لوگ اتنے گمراہ ہوچکے ہیں کہ اب راہِ راست پر نہیں آسکتے وَ

قَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾ اور یہ
لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم مرنے کے بعد گل سڑ کر ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو
کیا پھر ہم از سرنو زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ
حَدِيۡدًا ﴿۵۰﴾ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ‌ۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ خواہ
تم پتھر بن جاؤ یا لوہا، یا کوئی اور ایسی مخلوق جس کا پیدا ہونا تم ناممکن سمجھتے ہو، بہر حال
دوبارہ زندہ ضرور کئے جاؤ گے فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا‌ ؕ پھر وہ لوگ پوچھیں
گے کہ وہ کون ہے جو ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ قُلِ الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ
مَرَّةٍ‌ ۚ آپ کہہ دیجئے کہ وہی ذات جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا
فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ‌ ؕ پھر وہ تعجب سے سر ہلا کر
کہیں گے کہ یہ کب ہو گا؟ قُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا ﴿۵۱﴾ آپ کہہ دیجئے کہ کچھ
عجب نہیں کہ وہ وقت قریب ہی آ پہنچا ہو يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ
بِحَمۡدِهٖ وَتَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۵۲﴾ جس روز وہ تمہیں پکارے گا تو تم
اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار کے جواب میں نکل آؤ گے اور اس وقت تمہارا
گمان یہی ہو گا کہ اس حالت میں ہم بہت ہی تھوڑی دیر رہے ہیں رکوع [۵]